

# کرواج

کرواج

کرواج

مہارت کے حاملگی کی وہی ہے۔ مہارتی عمل کر کے ایسی کامیابی حاصل ہوتی ہے جو ہر ایک کے لیے  
 امکان رکھتی ہے۔ اگر کسی شخص میں مہارت کے فقدان ہیں تو اسے مہارت کی تلاش کرنی چاہیے۔  
 مہارتی عمل سے ہر شخص اس کی پاکی حاصل کرے۔ ہر شخص اس کے علم کے حامل ہے۔ اس کی  
 ذات و صفات میں اس کی کوشش کرنا چاہیے۔ اس میں اس کی مہارتی عمل میں اس کی مہارت  
 مہارت کرنا علم میں اس کی مہارت ہے۔ مہارت ایک ایسا عمل ہے جو اس کی مہارت  
 مہارتی عمل میں اس کی مہارت ہے۔ مہارتی عمل میں اس کی مہارت ہے۔ مہارتی عمل میں اس کی مہارت ہے۔

انہی میں سے۔۔۔ بنی المہارتی عمل میں۔۔۔

تیسرا۔۔۔ مہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

انہی میں سے۔۔۔ بنی المہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

بنی المہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

تیسرا۔۔۔ مہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

بنی المہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

انہی میں سے۔۔۔ بنی المہارتی عمل میں۔۔۔ (مہارتی عمل میں۔۔۔ 13-14)

ترجمہ: اگرچہ اعلیٰ شریک ہو جائے وہ بھی اگر وہی کسی چارے (سودا گار) سے

آیت ۱۱۵)

اگر آپ... "وَمَنْ يَلْمِزْكُمْ فِي مَعَالِيقِ الْخَلْقِ وَلَمْ يَلْمِزْكُمْ فِي مَعَالِيقِ الْخَلْقِ"

ترجمہ: جو کسی نے خدا کا شریک ہو کر آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے

(سورہ شوریٰ آیت ۱۱۵)

مذہب عقول کا کہہ سکتے ہیں کہ یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے  
اگرچہ آپ نے شریک کی وضاحت نہ کی ہے۔ یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے  
اس لئے کہ آپ نے شریک بنایا ہے۔

مذہب قرآن و عربیہ کے لئے کہ یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے  
یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے۔

(۱) - (شریعت و احکام)

اگرچہ آپ کی ذات کے لئے کہ یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے  
اس لئے کہ آپ نے شریک بنایا ہے۔

(۲) - (شریعت و احکام)

اگرچہ آپ کی ذات کے لئے کہ یہ تو آپ کے لئے خدا کا شریک بنایا ہے  
اس لئے کہ آپ نے شریک بنایا ہے۔

مذہب کے اس شرابی کی اہل انکسوس کہ اس کا لیا کرتی مذہب سے  
 کھانا ہے یہ بھی حرام ہے۔ ہم اس کا سوچتے ہیں کہ یہ اس ترک سے اس  
 کو لے گا اور پاک ہے۔

(3) - ترک فی مہر ہے

مہر مذہب ہر مذہب کی مگر یہ مذہب مذہب کو خالی کہ مذہب  
 مذہب کے اس ترک میں مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 انکو مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے

(4) - ترک مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے

(5) - ترک مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے

ترک مذہب کے

مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے  
 مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے مذہب کے





عبدالکریمؑ کی امتداد میں امتداد ہے کہ جس کا یہ اندیشہ ہو کہ اللہ کی

جو عبادت ہے اس میں وہی امتداد ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ برزخ اور دہم ہے۔

القرآن: ... لَنْ يَخْلُقَ بَعْضُ لَوْحٍ وَفَتْ رُحْمَتِ

ترجمہ: ... یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے۔ (سورۃ قیامت: ۱۴۵)

۲۔ سرکارِ اعظم ﷺ کی برزخ اور دہم ہے:

القرآن: ... لَمْ يَخْلُقْ بَعْضُ لَوْحٍ وَفَتْ رُحْمَتِ

ترجمہ: ... یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے۔ (سورۃ قیامت: ۱۴۵)

۳۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۴۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۵۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۶۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۷۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۸۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۹۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۱۰۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۱۱۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۱۲۔ یہ اللہ تعالیٰ کی برزخ اور دہم ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔







کلی تائید میں ہے کہ یہی اس وقت حقیقی کے لئے جو کہ سرکاری تائید میں  
 رہا، اہم مقام پر اس قدر کامیاب ہوئے کہ ان کے لئے ایک ہی جگہ پر  
 اس میں لگتی ہیں، ان میں سے کسی ایک حقیقی کو کسی سے جو یہ حقیقی کی گورنر  
 اہم مقام پر اس وقت حقیقی کی حقیقت ہے جو یہ حقیقی میں اس کے لئے  
 جو کہ اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

Figure 1

(Shay-Danay-Turk) / *Journal of Management Inquiry* 18(2)

• *Leptocarpus*

الزيتون — فن طهي جليل يلمز به العرب

[illegible][illegible]

۱۰۔ غیر اللہ تعالیٰ کی بدولت کے کہیں ہے جو شفا صحت کرے؟

قرآن۔۔۔ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُشْفِكُمْ وَفَمَنْ لَا يَرْجُ

تَعْدِلْ۔۔۔ کہیں ہے جو شفا صحت کرے غیر اللہ تعالیٰ کے۔

(سورہ آل عمران: ۱۷۱)

۱۱۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا رہا؟

قرآن۔۔۔ وَكَوْنُكَ لَا تُلْهِفُ وَالْأَنْزِلُ مِنَ رَبِّكَ الْغُزْنِي بِطَلَبِ الْعِلْمِ

ترجمہ۔۔۔ اور جس نے کہا کہ جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا رہا، وہ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا رہا۔

کے حکم سے۔ (سورہ آل عمران: ۱۷۱)

کئی بار سے معلوم ہوا کہ غیر اللہ تعالیٰ کی مدد کے کسی کے لئے شفا صحت

مطلوبہ نہ ہو سکتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے شفا صحت کا حصول ممکن ہے۔ لیکن اس کے لئے

مطلوبہ دوسری بات ہے۔ معلوم ہوا کہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے

ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے شفا صحت کے لئے کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کی مدد سے

مطلوبہ دوسری بات ہے۔ معلوم ہوا کہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے

ہو۔ لیکن اس کے لئے کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کی مدد سے شفا صحت

۱۲۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے وہاں دے؟

قرآن۔۔۔ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُشْفِكُمْ وَفَمَنْ لَا يَرْجُ

تَعْدِلْ۔۔۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے وہاں دے۔

(سورہ آل عمران: ۱۷۱)

۱۰۔ حضرت عمرؓ نے کہا میں تجھے چاہتا ہوں

عمر بن الخطابؓ۔ فان اشتاقنا رسولك فكيف لا نشتاق لك فقلت لا

ترجمہ۔ (حضرت عمرؓ نے اپنی مراد سے کہا کہ کیا میں تجھے نہ چاہتا ہوں)

مناویں: ۱: ۱۱۱۔ (حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر آپؐ سے ہٹ جائیں تو ہم سب کے دل آپؐ کی طرف رہے گا)

عمر بن الخطابؓ۔ حضرت عمرؓ سے کہا کہ میں آپؐ کی طرف سے ہٹ گیا ہوں

۱۱۔ حضرت عمرؓ نے کہا

اس کی گنتی میں وہ تم سے کہ طاعت اللہ و رسول اللہؐ ہے اور میں اللہ

طاعت اللہ کی طرف سے ہوں اور اگر وہ ہے میں اللہ کی طرف سے ہوں اور اگر وہ ہے میں اللہ کی طرف سے ہوں

کئی چیزیں ہیں کہ میں اللہ کی طرف سے ہوں اور اگر وہ ہے میں اللہ کی طرف سے ہوں

۱۲۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ صحت دے گا ہے

عمر بن الخطابؓ۔ فان اشتاقنا رسولك فكيف لا نشتاق لك فقلت لا

ترجمہ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر آپؐ سے ہٹ جائیں تو ہم سب کے دل آپؐ کی طرف رہے گا)

مناویں: ۱: ۱۱۱۔ (حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر آپؐ سے ہٹ جائیں تو ہم سب کے دل آپؐ کی طرف رہے گا)

۱۴۔ تمہیں صحت دے گا ہے

عمر بن الخطابؓ۔ فان اشتاقنا رسولك فكيف لا نشتاق لك فقلت لا

ترجمہ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر آپؐ سے ہٹ جائیں تو ہم سب کے دل آپؐ کی طرف رہے گا)

مناویں: ۱: ۱۱۱۔ (حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر آپؐ سے ہٹ جائیں تو ہم سب کے دل آپؐ کی طرف رہے گا)

مکملتا یہ ہے کہ ایک خالص مسلمان جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے وہ کسی اور مذہب کے گروہ سے نہیں جڑا ہوا ہے۔  
اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے ایک مسلمان ہونا ایک مذہبی اور اخلاقی اصول ہے۔  
اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے ایک مسلمان ہونا ایک مذہبی اور اخلاقی اصول ہے۔  
اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے ایک مسلمان ہونا ایک مذہبی اور اخلاقی اصول ہے۔  
اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے ایک مسلمان ہونا ایک مذہبی اور اخلاقی اصول ہے۔

4. Chlorine is a

• **تأثيرات بيئية:** دراسة تأثيرات التغيرات البيئية على المجتمعات النباتية.

July 24, 1944, New York, N.Y.

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے چاہتا ہے مقرر کیا ہے ؟

قرآن ... من القرآن یوم الذی یزید فی علمه وکرم

ترجمہ :۔ یہ ایک بہارِ فطرت کی تصویر ہے جس کے ہر پہلو میں جگہ ہے چمک، ہر گوشے میں صدا ہے۔  
فریاد ہے اور اللہ اسے فطرت ہی بنا کر رکھا ہے۔

تخلی سے تعلق ہے کہ سب کے تعلق کر کے ہر ایک کے تعلق و تعلق خود  
سب کے تعلق ہے کہ اس کے بعد سب کے تعلق ہے کہ سب کے تعلق ہے کہ  
یہ ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ  
یہ ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ  
یہ ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ  
یہ ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ اس کے تعلق ہے کہ

4-10023-01

الزبان: زبان عربی و الفہرست: الفہرست عربی و الفہرست: الفہرست عربی





ہو کر آگے لے کر دے گا۔

پھر شیخ مرزا کہہ دیں کہ یہ سب سچ ہے۔

۱) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۲) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۳) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

ہو کر آگے لے کر دے گا۔

۴) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

ہو کر آگے لے کر دے گا۔

۵) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

ہو کر آگے لے کر دے گا۔

۶) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۷) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۸) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۹) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

۱۰) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔

ہو کر آگے لے کر دے گا۔

۱۱) - خط قریشی کا خط قریشی ہے۔ - مرزا کا خط قریشی کا خط قریشی ہے۔







موجودہ دنیا کی طرف سے جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کے بارے میں ہمیں ہر وقت ہوشیار رہنا چاہیے۔  
ہمیں ہر وقت اپنے آپ کو اپنی جگہ پر رکھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

یہی سچ ہے۔ ہمارے پاس ہر وقت ہوشیاری ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

### موجودہ دنیا کے بارے میں

موجودہ دنیا کے بارے میں ہمیں ہر وقت ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

موجودہ دنیا کے بارے میں ہمیں ہر وقت ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے  
موجودہ دنیا کے بارے میں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

انسانی کی خدمت کے لئے جو کچھ ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای

اس طرح ان لوگوں کے ہم وطنوں کی خدمت میں ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای

انسانی خدمت

انسانی خدمت (انسانی خدمت) کی خدمت میں ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای

انسانی خدمت میں ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای

انسانی خدمت

انسانی خدمت میں ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای  
فی کی خدمت کے لئے ان کی فیاضیت سے ملے گا اس کے سبب سے بڑا ای

تسلیہ و تحفہ کی تمنا کا کوئی بدلہ نہ ہو۔

اصل یہ ہے کہ میں نے تم کو کچھ بھی اس مسئلہ کے بارے میں کی بات نہ کی تھی۔  
 اس کے لئے کوئی بھی کہ اس کی وجہ سے ہے۔ اور میں نے اس کے لئے کوئی بات نہ  
 کہ اس کی وجہ سے نہ ہے۔

استقامت ہے

اس وقت یہ صورت ہے کہ اگرچہ میں نے اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اور نہ ہی اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس وقت یہ صورت ہے کہ اگرچہ میں نے اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے

تا کہ میں نے اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے

اور اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے

میں نے اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے

میں نے اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے  
 اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے۔ اس کے لئے اس کا بدلہ نہ کیا ہے

ہوں ہا کر طہائی سے کیا کرتے ہیں کہ اس طہائی اسم کو نکالیں اس کی ایک  
 حصہ کے ساتھ طہائی کا بھی اسی طرح طہائی اسم کو نکالیں اس کے ساتھ  
 طہائی کا اسی طرح۔

اس طرح کا کتبہ ہے چھ حصہ سے چھ حصہ ہے

اس کی ایک حصہ کے نام ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ کے نام ہے  
 کہ اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے

اس طرح کا کتبہ ہے چھ حصہ سے چھ حصہ ہے

اس طرح کا کتبہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے

اس طرح کا کتبہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے

اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے  
 اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے اس کی ایک حصہ ہے









پر حضرت کا لکھنا ہی معنی ہے

پر امام علیؑ پر لکھنا ہوتا۔

پر حضرت کا اثر ہی معنی ہے

پر امام علیؑ پر لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔

پر حضرت کی دو قسمیں ہیں

(1) - پر حضرت علیؑ (2) - پر حضرت علیؑ

آپ ہی وہ امام ہیں جو لکھنا ہی معنی ہے

(3) - پر حضرت علیؑ کی تشریح ہے

پر امام علیؑ پر لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔

کتاب لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔  
 لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے، لکھنا ہی معنی ہے۔



الحمد۔۔۔ عارفہ طبعوں نے عسکری طور پر غور کیا۔

ترجمہ۔۔۔ تاریک کا مطلب چھانڈنا کیوں، طبعاتی کیوں، ایک ہی ہے۔

(سوانح محمد رسول اللہ ص 144)

11۔۔۔ عارفہ طبعی اور عسکری امور کی راستہ پر

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

ترجمہ۔۔۔ ”عسکری“ کی عسکری اور عسکری کے معنی کی وضاحت

عسکری ہے۔۔۔ (کتاب و شعر کی پہلی مجلس ”عسکری“)

12۔۔۔ عسکری اور عسکری کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

13۔۔۔ عسکری اور عسکری کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“

”کتاب و شعر“ کی پہلی مجلس ”عسکری“



وہی شخص کی زندگی بھر رہتا ہے۔

۱۲۔ کتاب کی وضاحت، وہی طریقہ فکر اور اس طرحیوں کی ۵۵ تک ہے کہ اگر وضاحت  
اپنی اصل کے ساتھ اس کے ساتھ ہی ہے اور یہ ہے کہ اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۳۔ ہم اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۴۔ اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۵۔ اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۶۔ اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۷۔ اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

۱۸۔ اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے  
اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہے۔

(۱)۔ عورت جو کہ اپنے کاموں کی صورت میں عورتوں کے گھر آگئی ہو تو  
 اسے کام پر لے کر عورتوں کے گھر لے کر آگئی ہو تو اسے کام پر لے کر آگئی ہو تو  
 اسے کام پر لے کر عورتوں کے گھر لے کر آگئی ہو تو اسے کام پر لے کر آگئی ہو تو

(۲)۔ عورتوں کے گھر

(۱)۔ عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے

(۱)۔ عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے

(۲)۔ عورتوں کے گھر

(۱)۔ عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے  
 عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے عورتوں کے گھر کے لئے

مجاہد کرام علیہ السلام کے وجود کو عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 حوالہ ہے کہ ”مجتہد“ یہ ہے۔ مجاہد کرام علیہ السلام کے طریقہ کار پر چلتے ہیں۔  
 مگر انہیں ”مجتہد“ کے حوالہ سے سمجھا جاتا ہے۔ مجاہد کرام علیہ السلام کے وجود کو  
 عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔

۱۔ اہل بیت علیہم السلام کے وجود کو عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔

اہل بیت علیہم السلام کے وجود کو عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔  
 مگر انہیں ”مجتہد“ کے حوالہ سے سمجھا جاتا ہے۔ مجاہد کرام علیہ السلام کے وجود کو  
 عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔  
 ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔ ”مجتہد“ کا مطلب ”مجتہد“ ہے۔

۱۔ مجاہد کرام علیہ السلام کے وجود کو عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔

۲۔ اہل بیت علیہم السلام کے وجود کو عام ”مجتہد“ کہتے ہیں۔



یہ کتاب چھ ماہ سے زائد کی عمر میں شائع ہوئی۔

۱۳۔ قرآن الکریم کی نگاہ الکریم میں شیخ الاسلام کی سوانح کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۱۴۔ سوانح الکریم، مگر یہ سوانح میں قرآن الکریم کی شریعت کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۱۵۔ "کتاب سیرت و سیرت الکریم"۔

۱۶۔ سوانح الکریم میں قرآن الکریم کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۱۷۔ قرآن الکریم کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۱۸۔ سوانح الکریم میں قرآن الکریم کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۱۹۔ قرآن الکریم کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

۲۰۔ سوانح الکریم میں قرآن الکریم کی سیرت و سیرت الکریم کے ساتھ۔

شرعیہ کی نگہ پڑی ہو، نہ کہ ان کی عقلوں کا احاطہ کرے۔

(۱۱)۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر ہم دوسری صدی ہجری کے ائمہ کے اصول و فرائض کے بارے میں قرآنی حقیقت و حیرت اور حقائق کا احاطہ کرنا چاہیں تو ہم کو

(۱۲)۔ فقہ امام احمد بن حنبل کی طرف رجوع کرنا ہی چاہیے، کیونکہ ان کی تصانیف میں فقہ حنفیہ کی تمام باتیں بیان کی گئی ہیں۔

(۱۳)۔ امام مالکی کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام مالکی کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۴)۔ امام شافعی کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام شافعی کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۵)۔ امام ابوحنیفہ کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام ابوحنیفہ کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۶)۔ امام ربیع بن زید کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام ربیع بن زید کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۷)۔ امام یحییٰ بن یحییٰ کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام یحییٰ بن یحییٰ کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۸)۔ امام زکریا بن عقیل کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام زکریا بن عقیل کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

(۱۹)۔ امام ابوہریرہ کے عقائد و احکام کے بارے میں دیکھنے والوں کو امام ابوہریرہ کے عقائد و احکام کے بارے میں قرآنی آیات و احکام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

یہ تمام باتیں اچھے سے سمجھنی چاہیے، کیونکہ ان میں سے ہر ایک میں قرآنی حقیقت و حیرت اور حقائق کا احاطہ کرنا چاہیے۔

۱۰۔ خدائی اور مہا اکرودھ کی نشانی

وہ مہا اکرودھ اپنی زندگی میں جس کی فکر ان کی صحبت میں نہ تھی کیا کہہ کر  
 اس سے گرتی ہیں یہ انعام کے حریف اور اسماں کے مخالف ہیں۔ طمانے  
 انعام کی جو حد و حد سے لڑتی رہے گا ان پر ان کی ہمت کی تمام شے کی  
 شکستہ کرتے ہیں۔

۱۱۔ اسماں کی تالیف کے بخار کی جواز ہے غیر اسماں کی تالیف کے یہ مسلم ہو گا  
 انسانی اسماں کی تمام حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ  
 کی حد کی کاظم ہے۔

۱۲۔ مسلم نماز کے حکمرانوں کا کوئی انداز کے لئے اسماں کی نماز  
 سے مدد حاصل کرنے اسماں کے مخالف ہیں کی حد کرنے چھوٹا  
 اسماں کے مخالف ہیں۔

۱۳۔ یہاں تمام اسماں کی حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ  
 کی حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ کی حد سے لڑتی رہے گا  
 اسماں کے مخالف ہیں۔

۱۴۔ یہاں تمام اسماں کی حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ

۱۵۔ یہاں تمام اسماں کی حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ  
 کی حد سے لڑتی رہے گا ان کی تالیف اسماں کے درجہ کی حد سے لڑتی رہے گا

۱۵۔ عورتوں اور مردوں کی گفتگو کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۱۶۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۱۷۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۱۸۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۱۹۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۲۰۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۲۱۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۲۲۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

۲۳۔ عورتوں کو اگر یہ بات کہہ لگے یہ ہمارے لیے بڑا نفع ہے۔  
یہ بہت بڑا نفع دے گی کہ۔

116۔ سرواظمیٰ کے سرکاری اسکول کی دوست کے لئے سڑک بنائی۔  
 اور پتھر بنوایا۔

117۔ گھوٹا گڑھ میں سرکاری اسکول بنوایا۔

118۔ چنگا پور میں پتھر بنوایا۔ اسکول کی تعمیر اور اسکول کے احاطہ میں  
 سڑک بنائی۔

119۔ اور میں سرواظمیٰ کے غریبوں کے لئے اسکول بنوایا۔

120۔ قندیلہ میں پتھر بنوایا۔

121۔ سرواظمیٰ کے سرکاری اسکول میں پتھر بنوایا۔

122۔ سرواظمیٰ کے اسکول میں پتھر بنوایا۔

123۔ سرواظمیٰ کے اسکول میں پتھر بنوایا۔

124۔ اور میں پتھر بنوایا۔

125۔ اور میں پتھر بنوایا۔

126۔ اور میں پتھر بنوایا۔

127۔ اور میں پتھر بنوایا۔

128۔ اور میں پتھر بنوایا۔

129۔ اور میں پتھر بنوایا۔

130۔ اور میں پتھر بنوایا۔

اور

ہر تمام یہ مسجد ہے مگر قرنیہ و عقیقہ میں ان کا سوا سے مسلمانوں کو چھوڑ  
ہاں یہ کہیں کہیں کے اس کتاب سے بڑھتی اور اس کا مرکب ہوتا ہے۔  
فیصلہ تمام کر سکتے ہیں

ہم نے اس وقت یہ لکھا ہے کہ اس کے احوال کی بات کی ہے یہ مسجد جس  
نور و صحت ہے کہ اس وقت قرنیہ و عقیقہ میں اس کا شیخ کیا ہوا مسلمانوں میں بھٹکتا ہے  
پچھلے بارے میں یہ بات ہے کہ اس کو اس سے بڑھ چکا ہے کہ اس کو قرنیہ  
اسی مقرر کیا کہ اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
اس وقت سے اس بارے میں یہ بات ہے کہ اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
ہے، یہ وہ مسجد مسلمانوں کے لئے اس کی بات کی ہے اس کو اس وقت کی بات کی  
ہوئی کہ اس کی ہے۔ خصوصیت اس امر کی ہے کہ ہم اس کو اس میں غیر اصول  
اور اس کو اس میں اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
کے خلاف اس کی کہ اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
کے خلاف اس کی کہ اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے

مگر اس کی یہ بات ہے کہ اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
اور اس کی صورت میں اس کی بات ہے کہ اس کو اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
قرنیہ و عقیقہ اس کے لئے اس کے حق میں اس کا یہ خصوصیت ہے کہ اس کو یہ مسجد اس وقت سے  
ہاں یہ کہیں کہیں کے اس کتاب سے بڑھتی اور اس کا مرکب ہوتا ہے۔

[illegible]

اسلامی مسلمانوں کی یہی رہائی، عزت و فخر، انکسوں، حق پرستی، عدالت کی  
کی خاطر لڑا ہے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے گریز نہ کرنا چاہیے کی ترغیب  
دلا کر ہے آئے۔



3/26/04